اردو حروف تہجی کی لکھائی کے اصول

اردو زبان میں عام طور پر ایک لکیر پر تحریر لکھی جاتی ہے۔

<u>لکیر کے لحاظ سے لکھنے کے لیے حروف کو تین قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے :</u>

۱. لکیر سے اوپر لکھے جانے والے حروف ۲۔ لکیر کے ساتھ لکھے جانے والے حروف ۳۔ لکیر سے اوپر اور نیچے لکھے جانے والے حروف۔

۱. <u>لکیر سے اوپر لکھے جانے والے حروف درج ذیل ہیں :</u>

اـ الف، آ، د، ڈ، ر، ڑ، ز، ژ، ط، ظ، و، ہ، ء

ب۔ بھاری آواز والے حروف، دو آنکھوں والے حروف۔

بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ، دھ، ڈھ، رھ، ڑھ، کھ، گھ، لھ، مھ، نھ، وھ

ج۔ تمام چھوٹے حروف: یعنی وہ تمام حروف جو الفاظ بنانے میں استعمال ہوتے ہیں اور آخر میں نہیں آتے۔

۲۔ <u>لکیر کے ساتھ لکھے جانے والے حروف یعنی لیٹے ہوئے حروف :</u>

مثلاً ب، پ، ت، ٹ، ث، ف، ک، گ، ے۔

۳۔ <u>لکیر سے اوپر اور نیچے لکھے جانے والے حروف: (تمام گھیرے والے حروف اور م)</u>

جیسے ج، چ، ح، خ، س، ش، ص، ض، ع، غ، ق، ل، ن، ی

ان درج بالا حروف کے تمام گھیرے لکیر سے کچھ اوپر اور کچھ نیچے آتے ہیں۔

<u>ر، ڑ، ز، ژ، لکھنے کے اصول۔</u>

ہر حرف ایک دندانے سے ظاہر ہوتا ہے۔ لیکن "ر" جب دو مختلف حروف سے مل کر لکا جائے تو ایک دندانہ کم آتا ہے۔ مثلاً تیر، چیز، میز، میرا وغیرہ

۳۔ <u>ر کی دو اشکال ہوتی ہیں</u>

الف: ر، ب: ر

۴۔ <u>وہ حروف جن کے ساتھ ر لکیر کے اوپر آتا ہے درج ذیل ہیں :</u>

ب، پ، ت، ٹ، ث، ج، چ، ح، خ، ک، گ، ل، ن، ی

جیسے بر، پر، تر، ٹر، ثر، جر، چر، حر، خر، کر، گر، لر، نر، یر

۵۔ <u>اور جن حروف کے ساتھ ر لکیر سے نیچے آتا ہے وہ درج ذیل ہیں :</u>

س، ش، ص، ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، م، ہ جیسے سر، شر، صر، ضر، طر، ظر، عر، غر، فر، قر، مر، ہر

۶۔ <u>بھاری آواز والے حروف کے ساتھ بھی، ر لکیر سے نیچے آتا ہے :</u>

جیسے بھر، پھر، تھر، جھر، چھر، دھر، ڈھر، رھر، ڑھر، کھر، گھر، لھر، مھر، نھر

۷۔ ڑ، ز، ژ، کا معاملہ بھی "ر" جیسا ہی ہے۔